Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

Brief Contents

المنهاج السوي من الحديث النبوي ﷺ (/URDU/BOOK/AL-MINHAJ-AL-SAWI-MIN-AL-HADITH-AL-NABAWI/)

(/urdu/book/Al-Minhaj-al-Sawi-min-al-Hadith-al-Nabawi/read/txt/btid/502/) IMAGE / TEXT

(/urdu/book/Al-Minhaj-al-Sawi-min-al-Hadith-al-Nabawi/read/img/btid/502/) PDF

(https://www.minhajbooks.com/images-books/al-minhaj-us-sawi/al-minhaj-us-sawi.pdf) (http://minhajimages.kortechx.netdna-cdn.com/downloads/books/al-minhaj-us-sawi/al-minhaj-us-sawi.zip) ZIP

حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقۂ نماز

اَلْبَابُ الرَّابِعُ: كَيْفِيَةُ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ

(حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقۂ نماز)

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

(امامت کرانے اور بلند آواز سے تسمیہ نہ پڑھنے کا بیان)

2. فَصْلٌ فِي عَدَمِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

(تکبیرِ اُولیٰ کے علاوہ نماز میں رفع الیدین نہ کرنے کا بیان)

بُکس
(/urdu/index.html)

3. فَصْلٌ فِي تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ

(اِمام کے پیچھے قرات نہ کرنے کا بیان)

4. فَصْلٌ فِي عَدَمِ الْجَهْرِ بِالتَّأْمِيْنِ

(بلند آواز سے آمین نہ کہنے کا بیان)

فَصْلٌ فِي الْإِمَامَةِ وَعَدَمِ الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

(اِمامت کرانے اور بلند آواز سے تسمیہ نہ پڑھنے کا بیان)

235 / 1. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَكِبَ فَرَسًا فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ. قَالَ أَنَسٌ رضي الله عنه: فَصَلَّي لَنَا يَوْمَئِذٍ صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ، وَهُوَ قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُوْدًا، ثُمَّ قَالَ لَمَّا

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.tnql.minhajbooks)

فاسجدوا، وإذا قال: سمع الله لمن حمده، فقولوا: (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ). مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 1: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الصلاة، باب: إنما جعل الإمام ليؤتم به، 1 / 257، الرقم: 699، وفي كتاب: الجمعة، باب: صلاة القاعد، 1 / 375، الرقم: 1063، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: ائتمام المأموم بالإمام، 1 / 308، الرقم: 411، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلي من قعود، 1 / 164، الرقم: 601، والنسائي في السنن، كتاب: الإمامة، باب: الإئتمام بالإمام يصلي قاعدا، 2 / 98، الرقم: 832، وابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: ماجاء في إنما جعل الإمام ليؤتم به، 1 / 392، الرقم: 1238، ومالک في الموطأ، 1 / 135، الرقم: 304، وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 411، الرقم: 9318، والشافعي في المسند، 1 / 58، وابن حبان في الصحيح، 5 / 461، الرقم: 2103، 5 / 469، الرقم: 2108، والنسائي في السنن الكبري، 1 / 292، الرقم: 906، وابن أبي شيبة في المصنف، 7 / 286، الرقم: 36134، وعبد الرزاق في المصنف، 2 / 460، الرقم: 4078، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 403، وأبويعلي في المسند، 6 / 283، الرقم: 3595، وأبوعوانة في المسند، 1 / 436، الرقم: 1619، والبيهقي في السنن الصغري، 1 / 320، الرقم: 546، وفي السنن الكبري، 2 / 97، الرقم: 2451، والطبراني في مسند الشاميين، 1 / 62، الرقم: 66.

”حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے اور آپ ﷺ کا دایاں پہلو مبارک زخمی ہو گیا سو آپ ﷺ نے ہمیں ایک نماز بیٹھ کر پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر کر فرمایا: امام تو بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

236 / 2. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: خَرَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ فَرَسٍ [illegible] فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُوْدًا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: إِنَّمَا الإِمَامُ (أَوْ إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ) لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا، وَإِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا، وَإِذَا قَالَ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)، فَقُوْلُوْا: (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ)، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 2: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إيجاب التكبير وافتتاح الصلاة، 1: 257، الرقم: 700، وفي كتاب: الجمعة، باب: صلاة القاعد، 1 / 375، الرقم: 1063، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: ائتمام المأموم بالإمام، 1 / 308، الرقم: 411، والترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء إذا صلي الإمام قاعدا فصلوا قعودا، 2 / 194، الرقم: 361، وقال أبوعيسي: هذا حديث حسن صحيح، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلي من قعود، 1 / 164، الرقم: 601، والنسائي في السنن، كتاب: التطبيق، باب: ما يقول المأموم، 2 / 195، الرقم: 1061، وابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: ماجاء في إنما جعل الإمام ليؤتم به، 1 / 393، الرقم: 1238، والشافعي في المسند، 1 / 58، وأحمد بن حنبل في المسند، 3 / 110، الرقم: 12095، وابن حبان في الصحيح، 5 / 477، الرقم: 2113.

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ گھوڑے سے نیچے تشریف لے آئے تو خراش آ گئی، آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: امام اسی لئے بنایا

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔“

237 / 3. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَقِيْمُوا الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ، فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاکُمْ مِنْ بَعْدِي (وَرُبَّمَا قَالَ: مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي) إِذَا رَکَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 3: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلوة، باب: الخشوع في الصلاة، 1 / 259، الرقم: 709، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: الأمر بتحسين الصلاة وإتمامها والخشوع فيها، 1 / 319، الرقم: 425، وأحمد بن حنبل في المسند، 3 / 130، الرقم: 12343.

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدے پورے کیا کرو، خدا کی قسم! میں تمہیں اپنے بعد بھی دیکھتا ہوں (اور کبھی فرمایا: پیٹھ پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں) جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔“

238 / 4. عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضي الله عنه قَالَ: کَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَي عَلَي ذِرَاعِهِ الْيُسْرَي فِي الصَّلَاةِ. وَقَالَ أَبُوْحَازِمٍ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يَنْمِي ذَلِکَ إِلَی النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمَالِکٌ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.minhajbooks)

”حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں سے کہا جاتا تھا کہ نمازی حالت نماز میں اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی بائیں کلائی پر رکھے۔ ابوحازم نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہے کہ حضرت سہل اس بات کو نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرتے تھے۔“

بکس
(/urdu/index.html)

239 / 5. عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّي مَعَ عَلِيٍّ رضي الله عنه بِالْبَصْرَةِ، فَقَالَ: ذَكَّرَنَا هَذَا الرَّجُلُ صَلَاةً، كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

الحديث رقم 5: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: الأذان، باب: إتمام التكبير في الركوع، 1 / 271، الرقم: 751، والبزار في المسند، 9 / 26، الرقم: 3532، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 68، الرقم: 2326.

”حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی تو اُنہوں نے ہمیں وہ نماز یاد کروا دی جو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ بتایا کہ آپ جب بھی اُٹھتے اور جھکتے تو تکبیر کہا کرتے تھے۔“

240 / 6. عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ، فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

في المسند، 1 / 38، وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 256، الرقم: 7219، ومالك في الموطأ، 1 / 75، الرقم: 166، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 221، وابن الجارود في المنتقي، 1 / 57، الرقم: 191، وابن حبان في الصحيح، 5 / 62، الرقم: 1766.

بُکس
(/urdu/index.html)

”حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے وہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میری نماز تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے۔“

241 / 7. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ رضي الله عنهما كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلَاةَ: بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

الحديث رقم 7: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: ما يقول بعد التكبير، 1 / 259، الرقم: 710، والشافعي في السنن المأثورة، 1 / 135.138.

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نماز کو (**الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**) سے شروع کیا کرتے تھے۔“

242 / 8. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رضي الله عنهم فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ: (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

907، والنسائي في السنن الكبري، 1 / 315، الرقم: 979، وابن حبان في الصحيح، 5 / 103، الرقم: 1799، وابن خزيمة في الصحيح، 1 / 249، 250، الرقم: [illegible] أحمد بن حنبل في المسند، 3 / 175، 275، 278، وابن أبي شيبة في المصنف 1 / 360، الرقم [illegible] قطني في السنن، 1 / 4، 315، وأبو عوانة في المسند، 1 / 448، الرقم: 1656، وابن الجعد في المسند، 1 / 146، 293، الرقم: 1986، وعبد بن حميد في المسند، 1 / 359، الرقم: 1191، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 51، الرقم: 2243، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 261، الرقم: 1166.

(/urdu/index.html)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنھم کی اقتداء میں نماز پڑھی، مگر میں نے ان میں سے کسی کو (بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھتے نہ سنا۔“

243 / 9. عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضي الله عنه، قَالَ: سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ، أَقُوْلُ: (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)، فَقَالَ لِي: أَي بُنَيَّ! مُحْدَثٌ إِيَاکَ وَالْحَدَثَ، قَالَ: وَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ كَانَ أَبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَثُ فِي الإِسْلَامِ يَعْنِي: مِنْهُ. قَالَ: وَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. وَمَعَ أَبِيْ بَكْرٍ، وَمَعَ عُمَرَ، وَمَعَ عُثْمَانَ رضي الله عنهم فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُوْلُهَا، فَلَا تَقُلْهَا، إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ، فَقُلِ: (الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) (الفاتحة، 1: 1). رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

مِنهم: ابوبکرٍ، وعمر، وعثمان، وعليٌّ، وعندهم رضی الله عنهم، وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُوْلُ: سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَابْنُ الْمُبَارَکِ، وَأَ[illegible]وا إسحاقُ: لَا يَرَوْنَ أَنْ يَجْهَرَ بِ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ) قَالُوْا: وَيَقُوْلُهَا فِي نَفْسِهِ.

بکس
(/urdu/index.html)

الحديث رقم 9: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في ترک الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم، 2 / 12، الرقم: 244، وابن قدامة في المغني، 1 / 284.

”حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے والد نے مجھے نماز میں **(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ)** پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: اے بیٹے! یہ بدعت ہے بدعت سے بچو۔ نیز فرمایا: میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو اس سے زیادہ کسی اور بدعت کو اتنا ناپسند کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور یہ بھی کہا کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنھم کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ان میں سے کسی کو یہ (بِسْمِ اللهِ) جہراً کہتے ہوئے نہیں سنا لہذا تم بھی بلند آواز سے نہ کہو اور جب نماز پڑھو تو صرف **(الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)** سے (قرات) شروع کرو۔

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

صحابہ کرام شامل ہیں اسی پر عمل پیرا رہے اور تابعین کا بھی اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، ابن مبـ [illegible] اور اسحق (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) کو اونچی آواز سے پڑھنا جائز نہیں قرار دیتے بلکہ فرماتے ہیں کہ آہستہ پڑھنی چاہئے۔“

بکس
(/urdu/index.html)

244 / 10. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضي الله عنه، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ رضي الله عنهما، فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. رَوَاهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ وَالنَّسَائِيُّ.

الحديث رقم 10 : أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي حنيفة 1 / 318، 323، والنسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: ترک الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم، 2 / 99، الرقم: 908، والنسائي في السنن الكبري، 1 / 315، الرقم: 980، وأحمد بن حنبل في المسند، 5 / 54 – 55، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 260، 261، الرقم: 1161، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 52، الرقم: 2248.

”حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی کو بھی (بلند آواز سے) (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھتے ہوئے نہ سنا۔“

245 / 11. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رضى الله عنهم، وَكَانُوْا لَا يَجْهَرُوْنَ بِ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ).

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

146، الرقم: 923، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 52، الرقم: 2249، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 262، الرقم: 1167.

بکس
(/urdu/index.html)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ بیار [illegible] حضور نبی اکرم ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کی اِقتداء میں نماز پڑھی یہ تمام حضرات (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ) بلند آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔“

246 / 12. عَنْ أَبِي وَائِلٍ رضي الله عنه: أَنَّ عَلِيًا وَعَمَّارًا رضي الله عنهما كَانَا لَا يَجْهَرَانِ بِ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ). رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

الحديث رقم 12: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 361، الرقم: 4149.

”حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما (نماز میں) (بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھتے وقت آواز بلند نہیں کرتے تھے۔“

247 / 13. قَالَ إِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ رضي الله عنه: جَهْرُ الإِمَامِ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ) بِدْعَةٌ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

الحديث رقم 13: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 360، الرقم: 4138.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

فَصْلٌ فِي عَدَمِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

(تکبیرِ اُولیٰ کے علاوہ نماز میں رفع یدین نہ کرنے کا بیان)

بُکس
(/urdu/index.html)

248 / 14. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّي مَعَ عَلِيٍّ رضي الله عنه بِالْبَصْرَةِ، فَقَالَ: ذَكَّرَنَا هَذَا الرَّجُلُ صَلَاةً، كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

الحديث رقم 14 : أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إتمام التكبير في الركوع، 1 / 271، الرقم: 751، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 78، الرقم: 2326، والبزار في المسند، 9 / 26، الرقم: 3532.

”حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی تو انہوں نے ہمیں وہ نماز یاد کروا دی جو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) جب بھی اٹھتے اور جھکتے تو تکبیر کہا کرتے تھے۔“

249 / 15. عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ، فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

الرقم: 392، والنسائي في السنن، كتاب: التطبيق، باب: التكبير للنهوض، 2 / 235، الرقم: 1155، وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 236، الرقم: 7219، ومالك في الموطأ، 1 / 76، الرقم: 196، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 221.

بُکس
(/urdu/index.html)

”حضرت ابو سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے، وہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے میری نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔“

250 / 16. عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه، أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ، فَلَمَّا قَضَي الصَّلَاةَ، أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَقَالَ: قَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ، أَوْ قَالَ: لَقَدْ صَلَّي بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 16: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إتمام التكبير في السجود، 1 / 272، الرقم: 753، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: إثبات التكبير في كل خفض ورفع في الصلاة، 1 / 295، الرقم: 393، وأحمد بن حنبل في المسند، 4 / 444.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

تکبیر کہی جب سر اٹھایا تو تکبیر کہی اور جب دو رکعتوں سے اٹھے تو تکبیر کہی۔ جب نماز مکمل ہو [illegible] حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ [illegible] فرمایا: انہوں نے مجھے محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز یاد کرا دی ہے (یا فرمایا:) انہوں نے مجھے محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز جیسی نماز پڑھائی ہے۔“

بکس
(/urdu/index.html)

251 / 17. عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، يُكَبِّرُ حِينَ يَقُوْمُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْلُ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ). حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ. ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ: (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ). قَالَ عَبْدُ اللهِ: (وَلَکَ الْحَمْدُ). ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِکَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا، وَ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 17 : أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: التكبير إذا قام من السجود، 1 / 272، الرقم: 756، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: إثبات التكبير في كل خفض ورفع في الصلاة، 1 / 293، الرقم: 392.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

(سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہتے جب کہ رکوع سے اپنی پشت مبارک کو سیدھا کرتے پھر سیدھے کھڑ ے (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) کہتے پھر جھکتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر سجدہ کرتے وقت تکبیر کہتے پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ پوری ہوجاتی اور جب دو رکعتوں کے آخر میں بیٹھنے کے بعد کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔"

بکس
(/urdu/index.html)

252 / 18. عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا، فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ، فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُوْمُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْلُ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)، ثُمَّ يَقُوْلُ: (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ)، قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُوْلُ: (اللهُ أَكْبَرُ)، حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُوْمُ مِنَ الْجُلُوْسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ، وَيَفْعَلُ ذَلِکَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

الصلاة حتى فارق الدنيا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ.

الحديث رقم 18 : أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: يهوي بالتكبير حين يسجد، 1 / 276، الرقم: 770، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: تمام التكبير، 1 / 221، الرقم: 836

بکس
(/urdu/index.html)

”ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز میں تکبیر کہتے خواہ وہ فرض ہوتی یا دوسری، ماہِ رمضان میں ہوتی یا اس کے علاوہ جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر **(سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)** کہتے۔ پھر سجدہ کرنے سے پہلے **(رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ)** کہتے۔ پھر جب سجدے کے لئے جھکتے تو **(اللهُ اَکْبَرُ)** کہتے۔ پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پھر جب (دوسرا) سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پھر جب دوسری رکعت کے قعدہ سے اٹھتے تو تکبیر کہتے، اور ہر رکعت میں ایسا ہی کرتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔ پھر فارغ ہونے پر فرماتے: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم سب میں سے میری نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ساتھ زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے تادمِ وِصال اسی طریقہ پر نماز ادا کی۔“

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mq.minhajbooks)

قَالَ: وَذَاكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ، فَقَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَثَمَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَامَ هُنَيَةً، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ هُنَيَةً، فَصَلَّي صَلَاةَ عَمْرِو بْنِ سَلَ[illegible] نَا هَذَا. قَالَ أَيُّوبُ: كَانَ يَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ أَرَهُمْ يَفْعَلُونَهُ، كَانَ يَقْعُدُ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ. قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَىٰ أَهْلِيكُمْ، صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

الحديث رقم 19 : أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: المكث بين السجدتين إتمام التكبير في الركوع، 1 / 282، الرقم: 785.

”حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ بتاؤں؟ اور یہ نماز کے معینہ اوقات کے علاوہ کی بات ہے۔ سو انہوں نے قیام کیا، پھر رکوع کیا تو تکبیر کہی پھر سر اٹھایا تو تھوڑی دیر کھڑے رہے۔ پھر سجدہ کیا، پھر تھوڑی دیر سر اٹھائے رکھا پھر سجدہ کیا۔ پھر تھوڑی دیر سر اٹھائے رکھا۔ انہوں نے ہمارے ان بزرگ حضرت عمرو بن سلمہ کی طرح نماز پڑھی۔ ایوب کا بیان ہے وہ ایک کام ایسا کرتے جو میں نے کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ وہ دوسری اور چوتھی رکعت میں بیٹھا کرتے تھے۔ فرمایا: ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کے پاس ٹھہرے۔ آپ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

254 / 20. عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه: أَلاَ أُصَلِّي لَكُمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ؟ قَالَ: فَصَلَّي فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً.

(/urdu/index.html)

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ، وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ: ثُمَّ لَمْ يُعِدْ.

وَقَالَ أَبُوْعِيْسَي: هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

الحديث رقم 20: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: التطبيق، باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع، 1 / 286، الرقم: 748، والترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: رفع اليدين عند الركوع، 1 / 297، الرقم: 257، والنسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: ترک ذلک، 2 / 131، الرقم: 1026، وفي السنن الكبري، 1 / 221، 351، الرقم: 645، 1099، وأحمد بن حنبل في المسند، 1 / 388، 441، وابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 213، الرقم: 2441.

”حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اکرم ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں؟ راوی کہتے ہیں: پھر اُنہوں نے نماز پڑھائی اور ایک مرتبہ کے سوا اپنے ہاتھ نہ اٹھائے۔“ امام نسائی کی بیان کردہ روایت میں ہے: ”پھر انہوں نے ہاتھ نہ اٹھائے۔“

255 / 21. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَخَالِدُ بْنُ عَمْرٍو وَ أَبُوْحُذَيْفَةَ رضي الله عنهم، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

”حضرت حسن بن علی، معاویہ، خالد بن عمرو اور ابو حذیفہ رضی اللہ عنھم روایت کرتے ہیں کہ سفیان نے اپنی سند کے ساتھ ہم سے حدیث بیان کی (کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) پہلی دفعہ ہی ہاتھ اٹھائے، اور بعض نے کہا: ایک ہی مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔

256 / 22. عَنِ الْبَرَاءِ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلٰى قَرِيْبٍ مِنْ أُذُنَيْهِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ.

الحديث رقم 22: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع، 1 / 287، الرقم: 750، وعبد الرزاق في المصنف، 2 / 70، الرقم: 2530، وابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 213، الرقم: 2440، والدارقطني في السنن، 1 / 293، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 253، الرقم: 1131.

”حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے، اور پھر ایسا نہ کرتے۔“

257 / 23. عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيْرِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُ إِلٰى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ. وَيَأْثِرُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. رَوَاهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ.

الحديث رقم 23: أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد، 1 / 355.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

کیا کرتے۔“

258 / 24. عَنْ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعمر رضي الله عنهما، فَلَمْ يَرْفَعُوْا أَيْدِيَهم إِلَّا عِنْدَ اسْتِفْتَاحِ الصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ.

الحديث رقم 24: أخرجه الدارقطني في السنن، 1 / 295، وأبويعلي في المسند، 8 / 453، الرقم: 5039، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 79، والهيثمي في مجمع الزوائد، 2 / 101.

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، یہ سب حضرات صرف نماز کے شروع میں ہی اپنے ہاتھ بلند کرتے تھے۔“

259 / 25. عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، لَا يَرْفَعُهُمَا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. رَوَاهُ أَبُوْعَوَانَةَ.

الحديث رقم 25: أخرجه أبو عوانة في المسند، 1 / 423، الرقم: 1572.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے، اور بعض نے کہا دونوں سجدوں کے درمیان (ہاتھ) نہیں [illegible]ے۔"

بُکس
(/urdu/index.html)

260 / 26. عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضي الله عنه يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيْرَةٍ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُ. رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ.

الحديث رقم 26: أخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 294، الرقم: 1329.

"حضرت اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے، پھر (بقیہ نماز میں ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے۔"

261 / 27. عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ عَلِيًا رضي الله عنه كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

الحديث رقم 27: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 213، الرقم: 2444.

"عاصم بن کلیب اپنے والد کلیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صرف تکبیر تحریمہ میں ہی ہاتھوں کو اٹھاتے تھے پھر دورانِ نماز میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔"

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

262 / 28. عَنْ جَابِرِ بْنِ [illegible] رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ [illegible] خَلْفَ الْإِمَامِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ. رَوَاهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ.

(/urdu/index.html)

الحديث رقم 28: أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد، 1 / 331، والإمام محمد في الموطأ، باب: القراءة في الصلاة خلف الإمام، 1 / 96، وعبد بن حميد في المسند، 1 / 320، الرقم: 1050، والطبراني في المعجم الأوسط، 8 / 43، الرقم: 7903، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 160.

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کا پڑھنا ہی اس کا پڑھنا ہے۔“

263 / 29. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: صَلَّي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالنَّاسِ، فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ، فَلَمَّا قَضَي الصَّلَاةَ، قَالَ: أَيُّكُمْ قَرَأَ خَلْفِي؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ! فَقَالَ ﷺ: مَنْ صَلَّي خَلْفَ الْإِمَامِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ. رَوَاهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ.

الحديث رقم 29: أخرجه الحصكفي في مسند الإمام الأعظم: 61.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mgi.minhajbooks)

تم میں سے کس نے میرے پیچھے قراءت کی تھی؟ (لوگ حضور نبی اکرم ﷺ کی ناراضگی کے ڈر سے [illegible] رہے، یہاں تک کہ) تین بار آپ ﷺ نے بتکرار یہی استفسار [illegible] ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔“

بکس
(/urdu/index.html)

264 / 30. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا قَالَ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) فَقُوْلُوْا: (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ)، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا، وَإِذَا صَلَّي جَالِسًا، فَصَلُّوْا جُلُوْسًا أَجْمَعُوْنَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 30 : أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إيجاب التكبير وافتتاح الصلاة، 1 / 257، الرقم: 701، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: إئتمام المأموم مع الإمام، 1 / 309، الرقم: 414، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلي من قعود، 1 / 164، الرقم: 602، وابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، 1 / 276، الرقم: 846، وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 341، الرقم: 8483، والدارمي في السنن، 1 / 343، الرقم: 1311.

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو۔ جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو، جب

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

265 / 31. عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رضي الله عنه عَنِ الْقِرَاءَةِ [illegible] فَقَالَ: لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ.

(/urdu/index.html)

الحديث رقم 31 : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: المساجد ومواضع الصلاة، باب: سجود التلاوة، 1 / 406، الرقم: 577، والنسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: ترک السجود في النجم، 2 / 160، الرقم: 960، وفي السنن الكبري، 1 / 331، الرقم: 1032، وأبو عوانة في المسند، 1 / 522، الرقم: 1951، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 163، الرقم: 2738.

”عطاء بن یسار روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے ساتھ قراءت کے متعلق سوال کیا تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: امام کے ساتھ کسی چیز میں قراءت نہیں۔“

266 / 32. عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه صَلَاةً. فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ. قَالَ: فَلَمَّا قَضَي أَبُوْ مُوْسَى الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: فَأَرَمَّ الْقَوْمُ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ. فَقَالَ: لَعَلَّکَ يَاحِطَّانُ قُلْتَهَا؟ قَالَ: مَا قُلْتُهَا. وَلَقَدْ رَهِبْتُ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mql.minhajbooks)

فِي صَلَاتِكُم؟ إِن رَسُول اللهِ ﷺ حَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا. فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ. ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ. فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا قَالَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ). فَقُوْلُوْا: (آمِيْنَ). يُجِبْكُمُ اللهُ. فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَإِنَّ الإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: تِلْكَ بِتِلْكَ. وَإِذَا قَالَ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ). فَقُوْلُوْا: (اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ). يَسْمَعُ اللهُ لَكُمْ. فَإِنَّ اللهَ عزوجل قَالَ: عَلَي لِسَانِ نَبِيِهِ ﷺ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ). وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا. فَإِنَّ الإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ. وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ: (اَلتَّحِيَاتُ الطَّيِبَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَي عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ. أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ). رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ حِبَّانَ.

الحديث رقم 32 : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التشهد في الصلاة، 1 / 303، 304، الرقم: 404، وابن حبان في الصحيح، 5 / 541، الرقم: 2167، والدارمي في السنن، 1 / 363، الرقم: 1358.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ پڑھی گئی ہے، جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے مڑ کر دیکھا اور [illegible] میں سے کس نے یہ بات کی تھی؟ سب خاموش رہے، انہوں نے پھر دریافت کیا کہ تم میں سے کس نے یہ بات کہی تھی؟ سب خاموش رہے، کہ آپ میری [illegible] کریں گے (یا ناراض ہوں گے) اس موقع پر حضرت موسیٰ نے مجھ سے کہا: اے حطّان! شاید تم نے یہ کلمہ کہا ہے؟ میں نے کہا: میں نے نہیں کہا، مجھے تو آپ کا ڈر تھا، پھر لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: میں نے یہ کلمہ کہا تھا اور میری نیت سوائے بھلائی کے اور کچھ نہ تھی، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے نماز میں کیا کہنا چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں نماز کا مکمل طریقہ بتلا دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو سب سے پہلے اپنی صفیں درست کرو پھر تم میں سے کوئی شخص امامت کرے جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو۔ جب وہ **(غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ)** کہے تو تم آمین کہو، اللہتعالیٰ تمہاری اس دعا کو قبول فرمائے گا، پھر جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو، امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور تم سے پہلے رکوع سے سر اٹھائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح تمہارا عمل اس کے مقابلے میں ہو جائے گا اور جب امام **(سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)** کہے تو تم **(اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)** کہو۔ اللہتعالیٰ تمہارا قول سنتا ہے اور تمہارے نبی کی زبان پر

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا یہ عمل امام کے مقابلہ میں ہو گا اور جب امام قعدہ میں بیٹھ جائے [illegible] سے پہلے یہ کلمات:

(التَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ . السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ. أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ) پڑھو۔"

267 / 33. عَنْ قَتَادَةَ رضي الله عنه (مِنَ الزِّيَادَةِ): وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا. (وفي حديث) أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه: وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَقَالَ: هُوَ عِنْدِي صَحِيْحٌ.

الحديث رقم 33 : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التشهد في الصلاة، 1 / 304، الرقم: 404، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 155، الرقم: 2709.

"حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں بھی یہ الفاظ ہیں: اور جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔"

امام مسلم نے فرمایا کہ یہ روایت میرے نزدیک صحیح ہے۔

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

لم يقرأ فِيْهَا بِأم القرآن فلم يصل إلا أن يكون وراء الإمَامِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَمَالِكٌ.

وَقَالَ أَبُوْعِيْسَي: هَذَا حَدِيْ ... نٌ صَحِيْحٌ.

بُکس
(/urdu/index.html)

الحديث رقم 34: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في ترك القراءة خلف الإمام إذا جهر الإمام بالقراءة، 1 / 346، 347، الرقم: 312، 313، ومالک في الموطأ، كتاب: الصلاة، باب: ما جاء في القرآن، 1 / 84، الرقم: 187، وعبد الرزاق في المصنف، 2 / 121، الرقم: 2745، وابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 317، الرقم: 3621، والبيهقي في السنن الكبري، 2 / 160، الرقم: 2725، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 282، الرقم: 1265.

”حضرت ابونعیم وہب بن کیسان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی رکعت پڑھی اور اس میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو گویا اس نے نماز ہی نہیں پڑھی، سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو۔“

269 / 35. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّي الظُّهْرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ: (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَي)، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَيُّکُمْ قَرَأَ؟ قَالُوْا: رَجُلٌ، قَالَ: قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَکُمْ خَالَجَنِيْهَا.

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ.

الحديث رقم 35: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من رأي الفداء ة إِذا لم يجهر، 1 / 219، الرقم: 828.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے قراءت کس نے کی؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کی: میں نے۔ فرمایا: میں جان گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

بکس
(/urdu/index.html)

270 / 36. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّي بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: أَيُّكُمْ قَرَأَ: (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَي)؟ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا. فَقَالَ: عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَکُمْ خَالَجَنِيهَا. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ.

الحديث رقم 36 : أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من رأي القراءة إذا لم يجهر، 1 / 219، الرقم: 829.

”حضرت عمران بن حُصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے سورہء: **(سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى)** کس نے پڑھی؟ ایک آدمی نے عرض کیا: میں نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں جان گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔“

271 / 37. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْکُمْ آنِفاً؟ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: إِنِّي أَقُوْلُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ. قَالَ: فَانْتَهَي

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.tahiq.minhajbooks)

مِن رَسُولِ اللهِ ﷺ. رواه الترمذيّ والنسائيّ وابن ماجه وَمَالِكٌ.

وَقَالَ أَبُوْعِيْسَي: هَذَا حَدِيْ ـ ـ ـ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

الحديث رقم 38 : أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، 1 / 458، الرقم: 846، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلي من قعود، 1 / 237، الرقم: 604، والنسائي في السنن الكبري، 1 / 320، الرقم: 993، وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 376، 420، وابن أبي شيبة في المصنف، 1 / 331، الرقم: 3799، 2 / 71، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 281، الرقم: 1257.

(/urdu/index.html)

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم لوگ بھی اللہ اکبر کہو، اور جب قراءت کرے تو چپ رہو۔“

273 / 39. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا، وَإِذَا قَالَ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) فَقُوْلُوْا: (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ).

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

الحديث رقم 39 : أخرجه النسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: تأويل قولهل: وإذا قريء القرآن فاستمعوا له وأنصتوا لعلكم ترحمون، 2 / 141، الرقم: 921.

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mgi.minhajbooks)
(/urdu/index.html)

274 / 40. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ. فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِيَ اَحَدُكُمْ اٰنِفًا؟ فَقَالَ رَجُلٌ. نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: إِنِّي أَقُوْلُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ، فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيْمَا جَهَرَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَاةِ حِيْنَ سَمِعُوْا ذَلِکَ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

الحديث رقم 40: أخرجه النسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: قراءة أم القرآن خلف الإمام فيما جهر به الإمام، 2 / 140، الرقم: 919.

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کائنات ﷺ ایک ایسی نماز سے فارغ ہوئے جس میں آپ ﷺ نے بلند آواز سے قرات فرمائی تھی۔ تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم میں سے اب کسی شخص نے میرے ساتھ قرآن پڑھا؟ ایک شخص نے کہا: جی ہاں! یا رسول اللہ! میں نے پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے تو میں بھی کہہ رہا تھا کیا ہو گیا ہے کہ کوئی شخص مجھ سے قرآن میں جھگڑ رہا ہے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ ﷺ بآواز بلند قراءت فرماتے تھے کوئی شخص آپ ﷺ کے پیچھے قراءت نہ کرتا۔“

275 / 41. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه قَالَ: صَلَّي النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ: (سَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَي) فَلَمَّا صَلَّي قَالَ: مَنْ قَرَأَ: (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

الحديث رقم 41: اخرجه النسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: ترک القراءة خلف الإمام فيما لم يجهر به، 2 / 141، الرقم: 917، والطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 207.

”حضرت عمران بن حصین رضی [illegible] سے مروی ہے کہ حضور سرکارِ دوعالم ﷺ نے نمازِ ظہر ادا فرمائی ایک شخص نے آپ ﷺ کے پیچھے **(سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى)** پڑھا۔ جب آپ ﷺ نماز ادا فرما چکے تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: اس سورۂ کو کس شخص نے پڑھا، ایک شخص نے عرض کیا: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسا معلوم ہوا گویا کوئی شخص مجھ سے قرآن میں جھگڑ رہا ہے۔“

276 / 42. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا. وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا. وَإِذَا قَالَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ)، فَقُوْلُوْا: (آمِينَ). وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا. وَإِذَا قَالَ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)، فَقُوْلُوْا: (اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ). وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجَدُوْا. وَإِذَا صَلَّي جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا أَجْمَعِيْنَ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه.

الحديث رقم 42: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، 1 / 276، الرقم: 846.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

جب وہ (ولاالضالین) کہے تو تم (آمین) کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ (سمع اللہ لمن [illegible] ہے تو تم (اللّٰھم ربنا ولک الحمد) کہو جب وہ سجدہ کرے تم [illegible] اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔“

بکس
(/urdu/index.html)

277 / 43. عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا قَرَأَ الإِمَامُ فَأَنْصِتُوْا، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِأَحَدِكُمُ التَّشَهُدُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه.

الحديث رقم 43: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، 1 / 276، الرقم: 847.

”حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو، اور جب وہ قعدہ میں ہو تو تم پہلے التحیات پڑھا کرو۔“

278 / 44. عَنْ نَافِعٍ رضي الله عنه أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما كَانَ إِذَا سُئِلَ: هَلْ يَقْرَأُ أَحَدٌ خَلْفَ الإِمَامِ. قَالَ: إِذَا صَلَّي أَحَدُكُمْ خَلْفَ الإِمَامِ فَحَسْبُهُ

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

مالِك والطحاوِيّ.

الحديث رقم 44: أخرجه مالک في الموطأ، کتاب: "النداء بالصلاة" باب: القراءة خلف الإمام فيما لايجهر فيه بالقراءة، 1 / 86، الرقم: 192، والطحاوي في شرح [illegible] / 284، الرقم: 1283.

بُکس
(/urdu/index.html)

”حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب مقتدی کی قرات کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا مقتدی بھی امام کے پیچھے قراءت کرے گا؟ تو اُنہوں نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی امام کے پیچھے نماز پڑھے تو اسے امام کی قراءت کافی ہے اور جب اکیلا پڑھے تو خود قراءت کرے۔ نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے۔“

279 / 45. عَنْ أَبِي مُوْسَى رضي الله عنه، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ، وَ إِذَا قَرَأَ الإِمَامُ فَأَنْصِتُوْا.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

الحديث رقم 45: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 4 / 415.

”حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تعلیم دیتے ہوئے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو کوئی ایک تمہارا امام بن جائے اور جب اِمام قراءت کرے تو تم خاموش رہا کرو۔“

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

أَشَيَاخُنَا أَنَّ عَلِيًّا رضي الله عنه قَالَ: مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ. قَالَ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَأَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رضي الله عنهم كَانُوْا يَنْهَوْنَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

الحديث رقم 46: أخرجه عبد الرزاق في المصنف، 2 / 139، الرقم: 2810، والإمام محمد في الموطأ، باب: القراءة في الصلوة خلف الإمام، 1 / 98.

”حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ امام کی اقتداء میں قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے، اور ہمارے مشائخ نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُس شخص کی نماز ہی نہیں جو امام کی اقتداء میں قراءت کرے اور حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنھم امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔“

281 / 47. عَنْ أَبِي وَائِلٍ رضي الله عنه قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. قَالَ: أَنْصِتْ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلاً سَيَكْفِيْکَ ذَاکَ الإِمَامُ. رَوَاهُ الإِمَامُ مُحَمَّدٍ فِي الْمُوَطَأ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

مسعود رضی اللہ عنہ سے امام کی اقتداء میں قراءت کرنے کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: خاموش رہو کہ نماز میں مصروفیت ہے تجھے امام اس (قراءت) کی کفایت کرے گا۔“

بکس
(/urdu/index.html)

282 / 48. عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ رضي الله عنه كَانَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ، فِيْمَا يَجْهَرُ فِيْهِ وَ فِيْمَا يُخَافِتُ فِيْهِ.

رَوَاهُ الإِمَامُ مُحَمَّدٍ فِي الْمُوَطَّأ.

الحديث رقم 48: أخرجه الإمام محمد في الموطأ، باب: القراءة في الصلاة خلف الإمام: 96.

”حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جہری (جن میں آواز سے قراءۃ ہوتی ہے) اور سری (جن میں قراءۃ آہستہ ہوتی ہے) دونوں طرح کی نمازوں میں امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے۔“

283 / 49. أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْقَيْسِ الْفَرَّاءُ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ سَعْدًا قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَءُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي فِيْهِ جَمْرَةٌ. رَوَاهُ الإِمَامُ مُحَمَّدٍ فِي الْمُوَطَّأ.

الحديث رقم 49: أخرجه الإمام محمد في الموطأ، باب: القراءة في الصلاة خلف الإمام: 98.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mgi.minhajbooks)

کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں انگارہ ہو۔“

284 / 50. عَنْ عَبْدِ اللهِ بن أَبِي لَيْلَي أَنّ عَلِيًا رضي الله عنه كَانَ يَنْهَي عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

الحديث رقم 50: أخرجه عبد الرزاق في المصنف، 2 / 138، الرقم: 2805.

”عبداللہ بن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کی اقتداء میں قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔“

285 / 51. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُجْلَانَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه: وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي فِيْهِ حَجْرٌ. رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

الحديث رقم 51: أخرجه عبد الرزاق في المصنف، 2 / 138، الرقم: 2806.

”امام محمد بن عجلان سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں پتھر ہو۔“

286 / 52. عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما: أَقْرَأُ وَ الإِمَامُ بَيْنَ يَدَيَّ؟ قَالَ: لَا. رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

سامنے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔"

(بلند آواز سے آمین نہ کہنے کا بیان)

287 / 53. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ. فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم 53: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: جهر المأموم بالتأمين، 1 / 271، الرقم: 749، ومسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التسميع والتحميد والتأمين، 1 / 307، الرقم: 410، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: التأمين وراء الإمام، 1 / 354، الرقم: 935، والنسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: جهر الإمام بآمين، وباب: الأمر بالتأمين خلف الإمام، 2 / 105، الرقم: 927، 929، وابن حبان في الصحيح، 5 / 106، الرقم: 1804، والحاكم في المستدرک، 1 / 340، الرقم: 797.

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اِمام **(غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ)** کہے تو تم کہو: آمین۔ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہوگیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mnu.minhajbooks)

فكبّروا. وإذا قال: (ولا الضالّين)، فقولوا: (آمين)، وإذا رَكَعَ فارْكَعُوا. وَإِذَا قَالَ: (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)، فَقُوْلُوْا: (اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ). رَوَاهُ [illegible] وَابْنُ خُزَيْمَةَ.

بُکس (/urdu/index.php)

الحديث رقم 54 : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: النهي عن مبادرة الإمام بالتكبير، 1 / 310، الرقم: 415، وابن خزيمة في الصحيح، 3 / 34، الرقم: 1576، والبيهقي في السنن الكبرى، 2 / 92، الرقم: 2424.

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تعلیم دیتے تھے کہ امام پر سبقت نہ کرو، جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، اور جب وہ (**وَلا الضَّالِّينَ**) کہے تو تم آمین کہو، اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ (**سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ**) کہے تو تم (**اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ**) کہو۔“

289 / 55. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قَالَ الْقَارِئُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ: آمِيْنَ. فَوَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ. غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

الحديث رقم 55 : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التسميع والتحميد والتأمين، 1 / 307، الرقم: 410، وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 449، الرقم: 9803، وأبوعوانة في المسند، 2 / 456، الرقم: 1689.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

فرشتوں کے قول کے موافق ہو جائے تو نمازی کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

بُکس
(/urdu/index.html)

290 / 56. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ. قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَقُوْلُوْا: (آمِينَ)، فَإِنَّ الْمَ.لَاءِكَةَ تَقُوْلُ: (آمِيْنَ). وَإِنَّ الإِمَامَ يَقُوْلُ: (آمِيْنَ). فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِيْنُهُ تَأْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

الحديث رقم 56 : أخرجه النسائي في السنن، كتاب: الافتتاح، باب: جهر الإمام بآمين، 1 / 144، الرقم: 927.

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب امام **(غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ)** کہے تو تم آمین کہو۔ بے شک فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے۔ تو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جائے گی اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“

291 / 57. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ)، فَقُوْلُوْا: (آمِيْنَ)، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب امام (غَيْرِ الْمَغْ ... لَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ) کہہ چکے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے گا اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیئے جائیں گے۔“

(/urdu/index.html)

292 / 58. عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَقَالَ: (آمِيْنَ)، وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ.

وَقَالَ أَبُوْعِيْسَي: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

الحديث رقم 58 : أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في التأمين، 1 / 289، الرقم: 248، وأحمد بن حنبل في المسند، 4 / 316، والحاكم في المستدرک، 2 / 253، الرقم: 2913، والطيالسي في المسند: 138، الرقم: 1024.

”حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ) پڑھا تو کہا: آمین۔ اور آپ ﷺ نے آمین کی آواز کو پست کیا۔“

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mnp.minhajbooks)

اللهِ الرحمنِ الرحِيْمِ)، ولا بالتعوذ، ولا يرفعون أصواتهم. رواه الطَّبَرَانِيُّ.

الحديث رقم 59: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، رقم: 9304، والهيثمي في مجمع الزوائد، 2 / 108.

بکس
(/urdu/index.html)

”حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضي الله عنهما تسمیہ **(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ)** ، تعوذ **(أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)**، اور تامین (آمین) بلند آواز سے نہیں کہتے تھے۔“

294 / 60. عَنْ إِبْرَاهِيْمَ رضي الله عنه قَالَ: خَمْسٌ يُخْفَيْنَ: (سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ)، وَالتَّعَوُّذ، وَ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ)، وَ (آمِيْنَ)، وَ (اللّٰهُمَّ! رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ). رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

الحديث رقم 60: أخرجه عبد الرزاق في المصنف، 2 / 87، الرقم: 2597.

”حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: پانچ چیزوں میں اِخفاء کیا جائے گا: ثناء **(سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ)** ، تعوذ **(أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)** ، تسمیہ **(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ)** ، تامین (آمین) اور تحمید **(اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ)**۔“

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

بِالتعوذِ، ولا بِالتامِيْنِ.

رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ.

الحديث رقم 61: أخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار، 1 / 137، الرقم: 1177.

بُکس
(/urdu/index.html)

”حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما تسمیہ **(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ)** ، تعوذ **(أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)** اور تامین (آمین) بلند آواز سے نہیں کہتے تھے۔“

296 / 62. عَنْ إِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رضي الله عنه: أَرْبَعٌ يُخْفَيْنَ عَنِ الإِمَامِ: التَّعَوُّذِ، وَبِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ، وَآمِيْنَ، وَاللَّهُمَّ! رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدَ. رَوَاهُ الْهِنْدِيُّ.

الحديث رقم 62: أخرجه الهندي في كنز العمال، 8 / 274، الرقم: 22894.

”امام ابراہیم روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار چیزوں کو امام سے آہستہ کہا جائے گا: تعوذ **(أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)**، تسمیہ **(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ)** ، تامین (آمین) اور تحمید **(اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ)**“

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

تازہ ترین

اربعین: سیدنا حسان بن ثابت رضی الله عنہ کا نعتیہ کلام

(/urdu/Hassan-Thabit-Naatia-Kalam/)

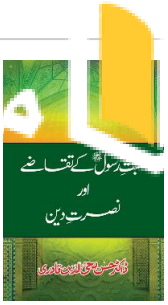

محبت رسول ﷺ کے تقاضے اور نصرت دین

(/urdu/book/e-Rasool-ky-Taqazy-awr-Nusrat-e-Din/)

STRAY IMPRESSIONS

(/urdu/

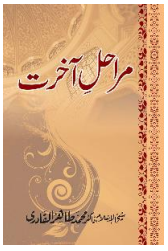

مراحل آخرت

(/urdu/book/

بکس
(/urdu/index.html)

شائع اعداد و شمار

منفرد تصانیف (/urdu/Fehrist/)	(/urdu/Fehrist/) 683
انگریزی (/urdu/English/)	(/urdu/English/) 94
عربي (/urdu/Arabic/)	(/urdu/Arabic/) 49
اردو (/urdu/Urdu/)	(/urdu/Urdu/) 522
متفرق (/urdu/Others/)	(/urdu/Others/) 5
یونیکوڈ (/urdu/Unicode/)	(/urdu/Unicode/) 170
امیجز (/urdu/Images/)	(/urdu/Images/) 390

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

کل صفحات	253,250

عطیہ دیجئے

بُکس
(/urdu/index.html)

کتابیں، میگزین، خطابات اور دیگر اسلامک لٹریچر آن لائن کرنے کیلئے اس کار خیر میں حصہ لیں۔

Subscribe Now
PayPal

مصنف

شیخ الاسلام ڈاکٹرمحمدطاہرالقادری کی اب تک 600 سے زائد اردو، انگریزی اور عربی تصانیف شائع ہو چکی ہیں۔ ان میں سے متعدد تصانیف کا دنیا کی دیگر زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ مختلف موضوعات پر آپ کی 400 سے زائد کتابوں کے مسودات طباعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ فروغِ دین میں آپ کی تجدیدی و اجتہادی اور احیائی کاوشیں منفرد حیثیت کی حامل ہیں۔

نوٹ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے ریکارڈ شدہ آڈیو/ ویڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لئے وقف ہے

مفید لنکس

Download Minhaj Books App
The Best Islamic Library Mobile App
Download Now
(https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mqi.minhajbooks)

رابطہ کریں

مرکزی سیل سنٹر
+92-423-516-8514

واٹس ایپ
+92-309-741-7163

Copyrights © 2022 Minhaj-ul-Quran International. (http://www.minhaj.org/) All rights reserved